السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز عصر سے پہلے چار رکعت سنت پڑھنا صحیح احادیث سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن الترمذی (429) سنن ابن ماجہ (1161) میں علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ "کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی قبل العصر اربع رکعات" نبی ﷺ عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھتے تھے۔ یہ روایت شواہد کے ساتھ حسن ہے۔ دیکھئے الاوسط للطبرانی (276، 3/275ح2601) سنن الترمذی (430) وسنن ابی داوَد (1271) میں ابن عمر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سند سے روایت ہے کہ «رحم اللہ امرا صلی قبل العصر اربعا» اللہ اس آدمی پر رحم کرے جو عصر سے پہلے چار رکعتیں پڑھے۔ اس کی سند حسن ہے، اسے ابن خزیمہ (1193) اور ابن حبان۔ الموارد (616) نے صحیح قرار دیا ہے۔

امام اسحاق بن راہویہ کے نزدیک یہ رکعتیں سلام کے بغیر دو تشہدوں سے پڑھنا چاہئیں تاہم حدیث «صلوة اللیل والنہار مثنی مثنی» (سنن ابی داود: 1295، سنن الترمذی: 597 وسندہ حسن)) کی رو سے بہتر یہی ہے کہ یہ چار رکعتیں دو دو کر کے دو سلاموں سے پڑھی جائیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص419

محدث فتویٰ